

عید الاضحیٰ کنٹی جنسی پلان کے تحت ۱۷۶۰۰ سے زائد سیکورٹی اہلکار فراہم کر دیئے گئے۔ کراچی پولیس کی رپورٹ۔

کراچی ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۳ء:- آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے پولیس کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ عید الاضحیٰ سال ۲۰۱۳ کنٹی جنسی پلان پر مہم اور موثر عمل درآمد کے تحت تمام مساجد، امام بارگاہوں، عید گاہوں اور نماز عید کے لیے مختص کردہ کھلے مقامات کے ساتھ ساتھ جانوروں کی اجتماعی قربانی کے مقامات پر سیکورٹی کے غیر معمولی اقدامات کو یقینی بنایا جائے جبکہ ٹیلی جنسی کلکیشن و شیرنگ و دیگر ٹیلی جنسی ایجنسیوں سے مستقل روابط کے علاوہ تمام اہم مقامات پر ٹیکنیکل سوپنگ اور کلکٹرز کے لیے بھی تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں۔

وہ ایڈیشنل آئی جی کراچی کی جانب سے تیار کردہ عید الاضحیٰ کنٹی جنسی/سیکیورٹی پلان کا جائزہ لے رہے تھے۔ عید الاضحیٰ کنٹی جنسی پلان میں بتایا گیا کہ کراچی کی کم و بیش ۳۳۱۸ مساجد، ۴۵۹ کے قریب امام بارگاہوں، ۱۰۶۰ سے زائد عید گاہوں/کھلے مقامات/عبادت گاہوں پر ۱۷۶۰۰ سے زائد سیکورٹی اہلکار فراہم کر دیئے گئے۔ علاوہ ازیں تمام پبلک مقامات اور عبادت گاہوں کے اندرونی حصوں اور اطراف میں سادہ لباس پولیس افسران اور جوانوں کی تعیناتوں کے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ جبکہ تمام ضلعوں کے ایس ایس پی، ڈیوٹی ایس پی، ایس ڈی پی اور ادریس ایچ او کو مساجد، امام بارگاہوں، عید گاہوں، دیگر کھلے مقامات، اہم تنصیبات اور پبلک مقامات کے اطراف میں اپنی اپنی سپرویزن و نگرانی میں پولیس گشت اور رینڈم اسپن چیکنگ جیسے ضروری امور کی انجام دہی اور بالخصوص ٹیکنیکل سوپنگ اور کلکٹرز کے حصول کا بھی پابند بنایا گیا ہے۔ کنٹی جنسی پلان کے مجموعی اقدامات اور حکمت عملی میں قابل اعتراض، دل آزار وال چانگ، لٹریچر، پمفلٹس وغیرہ کی روک تھام اور دفعہ ۱۴۳ کے تحت عائد پابندیوں پر عمل درآمد اور بصورت دیگر بلا تفریق اقدامات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں کھالوں کے اکٹھا کرنے کے مقامات اور کھالوں کی منتقلی پر مامور گاڑیوں کی سیکورٹی کے جملہ امور کو ضابطہ اخلاق کی شقوں کے عین مطابق یقینی بنایا جا رہا ہے۔

آئی جی سندھ کو عید الاضحیٰ کنٹی جنسی پلان پر مشتمل رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ شہر میں پیٹرولنگ، اسپن چیکنگ اور پکٹنگ کے لیے ۵۹۰ موبائلوں کے علاوہ موٹر سائیکل سوار پولیس افسران و جوانوں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔

آئی جی سندھ نے ہدایات جاری کیں کہ امن و امان کے حالات پر پولیس گرفت کو مضبوط کرنے اور شہریوں کی جان و مال کے یقینی تحفظ کے لیے ناصرف ممکنہ حساس علاقوں پر توجہ دی جائے بلکہ گشت، اسپن چیکنگ، پکٹنگ، ٹاکہ بندی، ریکی، نگرانی وغیرہ کے اقدامات کو ٹھوس بناتے ہوئے شہر میں کی جانے والی سیکورٹی ڈپلانٹ پر باقاعدہ و پمپلنس کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔ انھوں نے مزید کہا کہ شہر پسنڈوں کی کڑی نگرانی کے ضمن میں شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر انتہائی ٹھوس اور موثر اقدامات کیئے جائیں۔

ترجمان سندھ پولیس نے بتایا کہ عید الاضحیٰ کے دنوں میں سیکورٹی صورتحال کی مانٹرنگ اور جملہ ریکارڈ کی ترتیب کے لیے سینٹرل پولیس آفس میں سینٹر پولیس افسران پر مشتمل مرکزی کنٹرول روم قائم کر دیا گیا جو دیگر تمام پولیس کنٹرول رومز سے ناصرف مستقل رابطوں میں رہیگا بلکہ سینٹر پولیس افسران کی جانب سے بعد از مانٹرنگ جاری کی گئی مزید ضروری ہدایات پر عمل درآمد کو بھی یقینی بنایا جائے۔

ترجمان نے عوام الناس سے کہا ہے کہ کسی بھی علاقہ/مقام پر مشکوک سرگرمی، مشتبہ گاڑی، پیکٹ، تھیلا، بیگ، بریف کیس، پارسل وغیرہ دکھائی دینے پر فوری طور پر مددگار ۱۵۱ کال سینٹر، ایس پی، ڈیوٹی ایس پی یا گشت پر مامور پولیس موبائل موٹر سائیکل یا قریب ہی موجود پولیس افسر یا جوان کو اطلاع دیں۔

ڈاکٹر عالم حسین کی جانب سے عبداللہی مبارکباد ٹرسٹ

کراچی 05 اکتوبر 2014ء۔ چیرمین سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر

عالم حسین نے شہید تعلیم سے وابستہ اساتذہ اکرام، پروفیسرز

لیکچرار و دیگر اسٹاف سمیت طلباء و طالبات و تمام سیاسی ذہبی

سماجی شخصیات و عبداللہی سال 2014 کی مبارکباد دینے

ہوئے دفتر سے جاری ایک بیان میں کہا کہ ہرگز پاکستان

کی ترقی و خوشحالی کے لیے ہم سب کو ملکر مستقبل کے مہمار

تیار کرنا ہونگے جس کے لیے پاکستان اور سندھ خیر سے ذہین طلباء

و طالبات کو اعلیٰ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے مواقع مدیصر کرنا ہونگے

#

(SAJ)

